پھر جن ملکوں میں دینی قوموں نے مروجہ جمہوریت اور انتخابات کا راستہ اختیار کیا اور کامیاب ہوئے انہیں کب کام کرنے کا موقع دیا گیا؛ بلکہ عوام کے جمہوری فیصلے کو الجزائر میں دنیا نے کائنات کے شدید ترین اور ظالمانہ تشدد کے ذریعہ مسترد کر دیا گیا۔ اسی طرح ہم سمجھتے ہیں کہ پاکستان میں دین اسلام کے غلبہ و نفاذ کی پرامن اور عظیم تاریخی تحریک نفاذِ شریعت بل کو سیاسی مکر و فریب اور لیت و لعل سے ڈائنا میٹ کر دیا گیا مسلمانوں کے دیرینہ اور اکثریتی مطالبے کو مسترد کر کے لیپا پوتی کے لیے سرکاری شریعت بل سامنے لایا گیا تو ملاکنڈ اور باجوڑ وغیرہ میں نفاذِ شریعت کی حالیہ تحریک حکومت کے اسی ریاستی جبر اور ناروا طرزِ عمل کا فطری کا ردِ عمل ہے جسے کسی طرح بھی دبائے رکھنا، پورے ملک کو آتش فشاں بنانا ہے ؎

ٹمٹماتے ہوئے مٹی کے دیے پہ نہ ہنسو
یہ بھڑک کر نہ کہیں آتش کا شانہ بنے

مشرق سے لے کر مغرب تک ہر طرف سامراجی قوتیں اکٹھی ہیں اور اس بات پر متفق ہیں کہ احیاءِ اسلام، جہادِ اسلامی، اور نفاذِ شریعت کی تحریک کو سر نہ اٹھانے دیں ان باتوں کا تحریری ریکارڈ بارہا الحق کے صفحات میں ناظرین کے سامنے لایا جاتا رہا ہے بالخصوص مانچسٹر سے الحق کے خصوصی وقائع نگار معروف سکالر مولانا حافظ محمد اقبال رنگونی ہر ماہ اس موضوع پر جدید سے جدید دستاویزی ثبوت قارئین کو مہیا کر رہے ہیں عالمی قوتوں کا جو کچھ عملی رویہ ہے وہ ہر شخص کے سامنے ہے مصر میں، شام میں، الجزائر میں، بھارت میں، کشمیر میں بنگلہ دیش (اس سلسلہ میں تازہ ترین صورت حال کا ایک مضمون بھی شریک اشاعت ہے) افغانستان میں، وسطی ایشیا کی نو آزاد مسلم ریاستوں بالخصوص تاجکستان میں، انڈونیشیا میں بوسنیا میں الغرض ہر جگہ دیکھ لیجئے سامراجی قوتوں یہودی ساہوکاروں اور امریکی پجاریوں نے ایسی سکیم بنائی ہے کہ خود مسلمانوں کے ہاتھوں سے ہی مسلمان قوتوں کو کچلوا دیں مسلمانوں ہی کو سیکولرازم کا علمبردار بنائیں اور مسلمانوں ہی کے ذریعہ سے ان مسلمانوں کو جو اسلام کا احیاء چاہتے ہیں کچلوا دیں وہ دینی تنظیمیں ہوں، مذہبی جماعتیں ہوں، دینی مدارس ہوں وہ ملکی سطح پر نفاذِ شریعت کی جدوجہد کرنے والی بڑی جماعتیں ہوں یا علاقائی سطح پر نفاذِ شریعت کے علمبردار ہوں ان سب کے خلاف محاذ آراستہ ہیں۔

یہ اتنی بڑی کشمکش ہے کہ ہمارے اپنے ملکوں میں ہمارے اندر بیرونی قوتوں، امریکی پجاریوں، یہودی لابیوں کے ایجنٹ لادینیت کے داعی اور مبلغ بڑی مستعدی سے کام کر رہے ہیں اخباروں میں